حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہم

مرتبہ

مولانا مشتاق احمد چنیوٹی صاحب

باہتمام : سید جمیل اشرف
طبع جدید : ربیع الثانی ۱۴۲۹ھ - اپریل ۲۰۰۸ء
مطبع : شمس پرنٹنگ پریس کراچی
ناشر : مکتبہ معارف القرآن کراچی
فون : 5031565 - 5031566
ای میل : i_maarif@cyber.net.pk

ملنے کے پتے:

✿ مکتبہ معارف القرآن کراچی
فون: 5031565 - 5031566

✿ ادارۃ المعارف کراچی
فون: 5049733 - 5032020

آئینہ

مرکزِ علم وعرفان

جامعہ اسلامیہ اِمدادیہ، فیصل آباد

کے نام

جس کے دامنِ تعلیم وتربیّت میں پرورِش پاکر

احقر اس خدمت کے قابل ہوا

(مُشتاق احمد عفی عنہ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پیش لفظ

حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہم العالی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی

''معارف القرآن'' کو اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی مقبولیت سے نوازا ہے۔ شروع سے میری یہ خواہش تھی کہ اس کتاب کا مفصل اشاریہ مرتب کیا جائے، جس کی مدد سے اس کے اہم مباحث تک رسائی آسان ہو جائے۔ کئی حضرات کو یہ کام سپرد کیا، مگر بوجوہ اسے وہ پورا نہ کر سکے، بالآخر جناب مولانا مشتاق احمد صاحب (چنیوٹ) نے اس کام کا بیڑا اُٹھایا، اور بفضلہٖ تعالیٰ اسے تکمیل تک پہنچا دیا۔ الحمد للہ انہوں نے یہ کام محنت اور لگن کے ساتھ کیا ہے، میرے مشورے قبول فرمائے ہیں، اور اب یہ آپ حضرات کے سامنے ہے۔

اللہ تعالیٰ فاضل مرتب کو جزائے خیر عطا فرمائیں، اور ان کی یہ کوشش عنداللہ اور عندالناس مقبول اور نافع ثابت ہو، آمین۔

محمد تقی عثمانی
جامعہ دارالعلوم کراچی

۹ر ذوالحجہ ۱۴۲۵ھ
۲۰ر جنوری ۲۰۰۵ء

تقریظ

رائے گرامی ممتاز اسکالر
شیخ الحدیث حضرت مولانا زاہد الراشدی صاحب مدظلہ

نَحْمَدُہٗ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ الْکَرِیْمِ،
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ أَجْمَعِیْنَ.

دورِ حاضر میں مفتیٔ أعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب قدس اللہ سرہ العزیز کی تفسیر ''معاف القرآن'' کو جو قبولیت حاصل ہوئی ہے، وہ کسی پر مخفی نہیں ہے، اور اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ اس میں عام فہم انداز اختیار کیا گیا ہے، اور عصرِ حاضر کے مسائل کا شرعی حل پیش کرتے ہوئے نئی نسل کی بھرپور راہ نمائی کا لحاظ رکھا گیا ہے، جبکہ اس کی ثقاہت اور استناد کے لئے حضرت مفتی صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کے اسمِ گرامی کے بعد اور کچھ کہنے کی گنجائش باقی نہیں رہ جاتی۔

ہمارے فاضل دوست مولانا مشتاق احمد صاحب نے انتہائی محنت اور عرق ریزی کے ساتھ ''معارف القرآن'' کا اشاریہ مرتب کیا ہے، جس سے اس علمی ذخیرہ سے استفادہ کرنے والوں کے لئے بہت آسانی ہوگئی ہے، مولانا مشتاق احمد صاحب اس علمی خدمت پر تبریک اور شکریہ کے مستحق ہیں، اللہ تعالیٰ ان کی اس محنت کو قبولیت سے نوازیں اور زیادہ سے زیادہ لوگوں کے لئے استفادہ کا ذریعہ بنائیں، آمین یا رَبّ العالمین۔

ابوعمار زاہد الراشدی
صدر مدرّس نصرۃ العلوم گوجرانوالہ
۱/۵/۲۰۰۴ء

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عرضِ مؤلف

تفسیر ''معارف القرآن'' اُردو زبان کی ایک مایۂ ناز تفسیر ہے، جو کہ مفتیٔ اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب قدس سرہٗ کے قلم کا شاہکار ہے۔

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب قدس سرہٗ نے اس تفسیر میں جہاں تفسیری نکات وتشریحات درج کی ہیں، وہاں جدید فقہی مسائل واَحکام کے قرآن مجید سے استنباط پر بھی خاص توجہ دی ہے، قرآنی مقامات کی تاریخی تحقیقات اور مذاہبِ باطلہ کا مدلل جواب اس پر مستزاد ہے، حقیقت تو یہ ہے کہ اُردو تفسیروں میں ''معارف القرآن'' ایک منفرد اور بے مثال تفسیر ہے۔

تفسیر ''معارف القرآن'' علوم ومعارف کا ایک بحرِ بے کراں ہے، جس سے مطلوبہ مضامین کو تلاش کرنا کہ وہ کون کون سی جلدوں کے کن کن صفحات پر ہیں، ایک دقت طلب اور وقت طلب معاملہ تھا، اور ایک عرصہ سے ''معارف القرآن'' کا اِشاریہ مرتب کرنے کی ضرورت محسوس ہو رہی تھی۔

اللہ ربّ العزت کا ہزار ہا ہزار شکر ہے کہ اس نے بندۂ ناچیز کو یہ کام کرنے کی ہمت وسعادت بخشی، دو سال کی محنتِ شاقہ کے بعد یہ کام پایۂ تکمیل کو پہنچا۔ احقر کو دورانِ تالیف شیخ الاسلام حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی دامت برکاتہم کی رہنمائی وسرپرستی حاصل رہی، حضرتِ اقدس اپنی شدید مصروفیات سے وقت نکال کر اس ناکارہ کو خطوط کے جوابات سے نوازتے رہے، اپنی گراں قدر تقریظ سے نوازا اور اب اِشاعت کا مرحلہ بھی انہی کی طرف سے طے پا رہا ہے، اللہ تعالیٰ حضرت عثمانی صاحب دام مجدہٗ کو اجرِ جزیل عطا فرمائے، آمین۔

احقر نے اس اِشاریہ میں درج ذیل اُمور کا اہتمام کرنے کی کوشش کی ہے:-

۱:- اِشاریہ مضامین کے بجائے حروفِ تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہے۔

۲:- ''معارف القرآن'' میں درج عنوانات کے بجائے تفسیری تشریحات کا اعتبار کیا گیا ہے، بالفاظِ دیگر اِشاریہ میں مذکور ذیلی عنوانات کا اصل کتاب میں من وعن موجود ہونا ضروری نہیں ہے، لیکن وہ مضمون لازماً موجود ہوگا۔

۳:- کئی عنوانات، مرکباتِ اضافیہ کی صورت میں ہیں، ان میں سے بعض میں مضاف کا اعتبار کیا گیا ہے، مثلاً: ''بیت اللہ''، اور بعض عنوانات مضاف الیہ کی مناسبت سے لکھے گئے ہیں، مثلاً: ''غزوۂ اُحد''،

''غزوۂ بدر'' بالترتیب ''الف'' اور ''با'' کے تحت درج ہیں۔

۴:- مجدد ملت حضرت تھانوی قدس سرہ کا تحریر فرمودہ خلاصہ تفسیر جو کہ ''معارف القرآن'' کے ماتھے کا جھومر ہے، وہ بھی اشاریہ میں مکمل طور پر شامل ہے۔

۵:- ایک واقعہ میں متعدد اشخاص اور جگہوں کے نام آتے ہیں تو ان اشخاص و مواضع کا لحاظ کرتے ہوئے متعدد جگہوں میں لکھنا پڑتا ہے، ایسے مواقع پر ایک ہی عنوان کئی جگہوں پر درج کرنے کی بجائے الفاظ بدل بدل کر لکھا ہے تاکہ تکرار کا احساس نہ ہو، واقعات کا تکرار تو ناگزیر ہے، لیکن الفاظ و عنوانات کا تکرار کم سے کم کرنے کی کوشش کی ہے۔

۶:- عنوانات کی ترتیب اردو لغت کے اصول پر کی گئی ہے۔

۷:- ''صوم''، ''صلوٰۃ'' وغیرہ عربی نام زیادہ تر برقرار رکھے گئے ہیں۔

احقر کو اشاریہ ''معارف القرآن'' کی تالیف کی طرف مخدوم زادہ مکرم حضرت مولانا محمد زاہد صاحب مدظلہ شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ امدادیہ فیصل آباد نے متوجہ کیا۔ شیخ الحدیث حضرت مولانا زاہد الراشدی صاحب مدظلہ نے گراں قدر تقریظ سے نوازا۔ دورانِ تالیف بہت سے اہلِ علم حضرات اپنے گراں قدر مشوروں سے نوازتے رہے، بعض حضرات نے نظرِ ثانی میں معاونت فرمائی، جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

احقر ان سب حضرات کا تہہِ دل سے شکرگزار اور ان کے لئے دعا گو ہے۔

آخر میں قارئینِ کرام سے دو گزارشات ہیں:-

۱:- اشاریہ اور تفسیر ''معارف القرآن'' میں اگر کسی جگہ مطابقت نہ پائیں، تو وہ جلد نمبر یا صفحہ نمبر کی غلطی ہے، جو کہ احقر کے سہوِ قلم کا نتیجہ ہے، ایسے تمام مقامات سے ''ادارۃ المعارف کراچی'' کو مطلع فرمائیں تاکہ نئی طباعت میں اصلاح کی جاسکے۔

۲:- ممکن ہے احقر کی سعیٔ بسیار کے باوجود بعض عنوانات لکھنے سے رہ گئے ہوں، یا بعض ذیلی عنوانات کو بہتر انداز میں لکھنے کی ضرورت ہو تو بھی احقر کو ناشر کی وساطت سے مطلع فرمائیں، اللہ تعالیٰ آپ کو اجرِ جزیل دیں گے۔

محتاجِ دعا

مشتاق احمد عفی عنہ

۱۵ ربیع الاول ۱۴۲۵ھ

آ

آخرت

آداب

حضرت آدم علیہ السلام

آزر

آسمان

حضرت آسیہؓ

سورۂ آل عمران

آیت الکرسی

آیات

الف

حضرت ابراہیم علیہ السلام

سورۃ ابراہیم

ابولہب

ابلیس

اجتہاد

اِجماع

غزوۂ اُحد

اِحرام

غزوۂ اَحزاب

اِحسان

اَحکام

اختلاف

اِخلاص

سورۂ اِخلاص

اخلاق

حضرت ادریس علیہ السلام

اِرتداد

اَرضِ مقدسہ

اِرم

اَزلام

اَزواجِ مطہراتؓ

اِستدراج

اِستغفار

اِستقامت

اِستیذان

حضرت اسحٰق علیہ السلام

اسرائیل

اِسرائیلیات

اسلام

اعتدال

اِعتکاف

اَعراف

سورۃ الاعلیٰ

اَعمال

إفک

إکراہ

أکل وشرب

إلحاد

ألقاب

اللہ جل شانہ

حضرت الیاس علیہ السلام

اَمانت

اُمت

اُمتِ محمدیہ

اَمثال

امر بالمعروف ونہی عن المنکر

اُمِّ ولد

انبیاء کرام علیہ السلام

سورۃ الانبیاء

انجیل

انذار

انسان

سورۂ انشقاق

اِنصاف

''عدل'' کے زیرِ عنوان ملاحظہ فرمائیں۔

اَنفال

اَوّاب

اولاد

اُولوالاَلباب

اُولوالاَمر

اولیاء اللہ

اَوّلین و آخرین

اہلِ بیت

اہل الذکر

اہلِ کتاب

اَیام اللہ

ایصالِ ثواب

ایلاء

ایمان

حضرت ایوب علیہ السلام

ب، پ

بارش

باطل

بائبل

(''تورات''، ''زبور'' اور ''انجیل'' کے عنوانات ملاحظہ فرمائیں)

بحر

برزخ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ البقرۃ

بلعم باعور

بلقیس

(”ملکۂ سبا“ کے زیرِ عنوان ملاحظہ فرمائیں)

بلوغت

بنی اِسرائیل

سورۃ بنی اِسرائیل

غزوۂ بنی قریظہ

غزوۂ بنی نضیر

بہیمۃ الأنعام

بیت اللہ

بیت المعمور

بیت المقدس

ت، ث

تخلیق

تزکیۂ نفس

تسبیح وتہلیل

تصویر سازی

تعدّدِ اَزواج

تعلیم وتربیت

تعوّذ

تفسیر

تقدیر

تقویم اسلامی

تقلید

سورۂ توبہ

توحید

تورات

توریہ

توفی

توکل

ج، چ

سورۂ جاثیہ

جادُو

''سحر'' کے زیرِ عنوان ملاحظہ فرمائیں۔

جالوت

جانور

حضرت جبرائیل علیہ السلام

جنت

جہالت

جہنم

جھوٹ

چاند

ح

حامی

حج

سورۂ حج

حجاب

حدیبیہ

حدیث

حدود

حقوق

حق گوئی

حلال وحرام

خ

ختم نبوت

خشوع وخضوع

حضرت خضر علیہ السلام

خطبہ

خط نویسی

خلافت

خلع

خلق

خمر

خواب

خواہشات

خودکشی

خوفِ خدا

اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کا حکم:

۲۳۹/۲

۷۳۵/۷

اللہ تعالیٰ سے ڈرنے اور دہشت زدہ ہونے میں فرق:

۳۳۰/۴

۱۹۱،۱۹۰/۵

مؤمن، اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں:

۱۹۰،۱۸۸/۵

۳۱۷،۱۹۱/۶

۵۵۱،۵۴۹،۳۶۱،۳۳۱/۷

خوفِ خدا کی فضیلت:

۵۴۰/۵

۷۹۹،۷۹۶/۶

۵۵۲/۷

،۶۶۷،۶۶۳،۵۱۱،۴۷۵،۲۸۹،۲۶۱،۲۵۸،۱۴۶/۸

۷۹۹،۷۹۶

انبیاء کرام اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے:

۱۵۷،۱۴۸/۷

اللہ تعالیٰ سے کون لوگ ڈرتے ہیں:

۳۲۸ تا ۳۲۵/۷

خوفِ خدا کا پہاڑوں پر ممکنہ اثر:

۳۹۳،۳۹۲،۳۸۹/۸

(مزید تفصیل کے لئے ''تقویٰ'' کا عنوان ملاحظہ فرمائیں)

(غزوۂ) خندق

دیکھئے: (غزوۂ) احزاب

(غزوۂ) خیبر

مکمل واقعہ:

۸۲ تا ۷۵/۸

خیر

لفظ ''خیر'' کی تشریح:

۱۴۰/۲

د

دابۃ الارض

حضرت داؤد علیہ السلام

دار الفاسقین

دجال

دُخان

سورۃ الدخان

دریا

دُعا

دَوَا

دوستی

(مزید تفصیل ''غیرتِ دینی'' کے عنوان کے تحت ملاحظہ فرمائیں)

دِیت

''قصاص'' کے عنوان کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

دین

ذ

ذبیحہ

ذکر

ذمی

ذوالحجہ

حضرت ذوالقرنینؒ

حضرت ذوالکفل علیہ السلام

ر

رسم و رِواج

رِشوت

رَضاعت

رَقیم

رمضان المبارک

رواداری

زکوٰۃ

سورۂ زلزال

زمین

زِنا

زوجہ

لفظِ ''بیوی'' کے عنوان کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

زُہد

زیتون

حضرت زیدؓ بن حارثہ

حضرت زینبؓ بنتِ جحش

س

سابقون

سائبہ

سارہؓ

سامری

سبا

حضرت سلیمان علیہ السلام

سماعِ موتی

سمندر

سنت اللہ

سیاست

سیر و سیاحت

ش

شانِ نزول

المائدہ ۱۰۱ تا ۱۰۳:

۳/۲۳۵

المائدہ ۱۰۴:

۳/۲۳۸

المائدہ ۱۰۶ تا ۱۰۸:

۳/۲۵۴

الانعام ۷:

۳/۲۸۶

الانعام ۸:

۳/۲۸۷

الانعام ۱۹:

۳/۲۹۵

الانعام ۳۳:

۳/۳۱۵

الانعام ۵۰:

۳/۳۲۶

الانعام ۱۰۸:

۳/۴۱۸

الانعام ۱۱۸ تا ۱۲۱:

۳/۴۳۲

الانعام ۱۲۴:

۳/۴۴۲

الانفال ۱:

۴/۱۷۲ تا ۱۷۴

الانفال ۵، ۶:

۴/۱۸۲ تا ۱۸۸

الانفال ۷ تا ۱۰:

۴/۱۸۹ تا ۱۹۳

الانفال ۱۱ تا ۱۴:

۴/۱۹۳ تا ۱۹۷

الانفال ۱۵ تا ۱۹:

۴/۱۹۸ تا ۲۰۳

الانفال ۲۷:

۴/۲۱۵

الانفال ۳۰ تا ۳۳:

۴/۲۱۷ تا ۲۲۵

الانفال ۳۶:

۴/۲۲۹

الانفال ۴۲ تا ۴۴:

۴/۲۴۴ تا ۲۴۹

الانفال ۴۸، ۴۹:

۴/۲۵۵ تا ۲۵۹

الانفال ۶۷ تا ۶۹:

۴/۲۸۱ تا ۲۸۸

الانفال ۷۰، ۷۱:

۴/۲۸۸ تا ۲۹۱

الانفال ۷۲ تا ۷۵:

۴/۲۹۲ تا ۳۰۲

التوبہ ۱ تا ۵:

۴/۳۰۷ تا ۳۱۳

التوبہ ۱۹ تا ۲۲:

۴/۳۳۳، ۳۳۴

التوبہ ۶۰:

۴/۳۹۳

التوبہ ۴۷:

۴/۴۲۵

شام

شر

شرافت

شرحِ صدر

شرک

شریعت

شعائر اللہ

شہد

شہداء

شہرت

شیطان

شیعہ

ص، ض

صابی

صالح

حضرت صالح علیہ السلام

صبر

صحابہ کرامؓ

صحیفے

صدق

صدقات

صلوٰۃ وسلام

صوم

صلہ رحمی

صورِ اِسرافیل

صید

لفظِ ''شکار'' کے تحت دیکھیں۔

ضبطِ ولادت

ط

طاعون

طاغوت

طالوت و جالوت

طعام

طلاق

طور

سورۂ طٰہٰ

طیب

طیور

ظ

ظاہر و باطن

ظلم

ظلمت

ظن

ظہار

ع

عاد

عادت

عبرت

اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہؓ

عبادت

حضرت عثمانؓ

عدّت

عدل

عذاب

عذابِ قبر

عرش

علمِ غیب

علمائے کرام

حضرت علی المرتضیٰؓ

علّیّین

حضرت عمر فاروقؓ

حضرت عمرانؒ

عمرہ

عہد

عورت

حضرت عیسیٰ علیہ السلام

عیسائی

لفظِ ''نصاریٰ'' کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

غ

غربت

لفظِ ''فقر'' کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

غصب

غصہ

ف

الفاتحہ

فاتحہ خلف الامام

فتحِ مکہ

فترت

فتنہ

(سورۃ) الفجر

فحش

فرح

فردوس

فرضِ کفایہ

فرعون

سورۂ فرقان

فرقہ

فسق

فضیلت

فطرت

فقر

فقہی ضابطے

فلاح

فئے

ق

سورۂ ق

سورۃ کی خصوصیات:

۱۳۳/۸

قارون

قارون کا تعارف:

۶۶۲/۶، ۶۶۴

قارون کی سرکشی:

۶۶۲/۶، ۶۶۳

۵۹۴/۷

قارون کا انجام:

۶۶۳/۶، ۶۹۱، ۶۹۲

قانون

اسلامی قوانین کی بنیادی خصوصیت:

۵۷۷/۱

قبر

قبر میں کوئی جھوٹ نہ بول سکے گا:

۷۶۸/۶

قبلہ

قبلہ کے متعلقہ اَحکام و مسائل:

۲۹۵/۱ تا ۳۰۲، ۳۵۶، ۳۵۹، ۳۶۳، ۳۷۴، ۳۸۰، ۳۸۴، ۳۸۷، ۳۸۸

قتل

اولاد کو قتل کرنے کی ممانعت:

۴۸۳/۳

۴۷۴/۵

(مزید بحث ''قصاص'' کے عنوان کے تحت ملاحظہ فرمائیں)

قدرت

اللہ تعالیٰ کی قدرت:

(''اللہ جل شانہٗ'' کے عنوان کے تحت ملاحظہ فرمائیں)

قذف

پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانے کی سزا:

۳۵۳/۶ تا ۳۵۵

قرآن مجید

قرآن مجید کا تعارف:

۲۵/۱ تا ۳۰، ۳۳ تا ۴۰، ۴۴، ۴۶، ۴۸، ۵۹، ۱۵۶، ۱۶۲، ۴۴۷، ۴۴۸، ۶۵۸

۳۰۷/۳، ۴۲۹

۳۰۶/۴، ۴۹۶، ۵۸۴، ۵۸۵

۱۵/۵، ۱۶، ۵۴۸

۸۳۶/۸

قرآن مجید میں کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں:

۱۰۵/۱، ۱۰۷، ۱۰۸

۲۸۱/۵ تا ۲۸۴، ۳۴۸

۴۵۹/۶، ۴۶۰، ۵۴۶ تا ۵۴۸

۳۶۰/۷، ۴۰۶، ۴۰۷، ۵۷۹، ۶۵۷، ۷۶۱، ۷۶۲

۱۹۰/۸، ۱۹۱، ۲۲۱، ۵۴۳، ۶۷۱، ۶۷۵، ۶۸۰، ۶۸۳، ۷۱۲، ۷۱۶

قصاص

سورۃ القصص

قضا

قلب

قیاس

قیامت

سورۃ القیامۃ

ک

سورۂ کافرون

کذب

کرامت

کراماً کاتبین

کشتی

کعبہ

کفر

کفار

کفارہ

کفالتِ بالنفس

کلام

الکلم الطیب

گ

حضرت لوط علیہ السلام

لہو ولعب

لیل ونہار

لیلۃ القدر

م

المائدہ

مال

مرتد

مروہ

حضرت مریمؑ

مسابقت الی اللہ

مساوات

مسبّحات

مسجد

مسجد الحرام

مشورہ

مصائب

معارف القرآن

معجزہ

معراج

معاشرت

معاشیات

موت

موسیقی

موسیقی کا حکم:

۲۵/۷، ۲۷

حضرت موسیٰ علیہ السلام

آپ کے احوال وواقعات:

مؤمنِ آلِ فرعون

مؤمنِ آلِ فرعون کا واقعہ:

۵۹۵/۷ تا ۶۰۳

سورۂ مؤمنون

سورۃ کے فضائل:

۲۹۳/۶

آخری آیات کی فضیلت:

۳۳۸/۶

سورۂ مؤمن

سورۃ کی خصوصیات:

۵۸۱/۷، ۵۸۲

مؤمنین

وہ مقامات جہاں پر مؤمنوں کا ذکر ہے:

مہر

میثاق

میراث

ن

نامۂ اَعمال

نبوّت

نسخ

نسک

نصاریٰ

سورۃ النصر

نظرِ بد

نفخہ

نفس

نفقہ

نکاح

نماز

لفظِ ''صلوٰۃ'' کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

نمرود

حضرت نوح علیہ السلام

و

وادیٔ تیہ

سورۃ واقعہ

والدین

وحی

وراثت

لفظِ ''میراث'' کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

وسیلہ

وصیلہ

وصیت

وضو

وقف

ولید بن مغیرہ

ووٹ

ہ

ی

یاجوج ماجوج

یتیم

حضرت یحییٰ علیہ السلام

یزید

سورۂ یٰس

حضرت الیسع علیہ السلام

حضرت یعقوب علیہ السلام

یمین

حضرت یوسف علیہ السلام